© rasailojaraid.com

کلمۂ حق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد علی کلے کا حقیقت پسندانہ پیغام

باکسنگ کے سابق عالمی چیمپئن جناب محمد علی کلے نے اپنے ایک حالیہ اخباری انٹرویو میں کہا ہے کہ "میں نے غیر اسلامی طرز زندگی بھی گزارا ہے اور پھر اسلامی طرز زندگی بھی اپنایا ہے میں اپنے ان دونوں تجربات کے بعد مسلمان نوجوانوں پر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ مجھے سکون اور خوشی اسلامی طرز زندگی میں ہی نصیب ہوا ہے باقی سب مصنوعی چمک دمک ہے"۔

(روزنامہ جنگ لندن ۶۔ اکتوبر ۹۲ء)

محمد علی کلے کا شمار اس دور کی عالمی شہرت یافتہ شخصیات میں ہوتا ہے ایک دور میں ہیوی ویٹ باکسنگ میں کوئی ان کا مقابل نہ تھا جو سامنے آیا چاروں شانے چت ہوا اسی دور میں عیسائیت سے توبہ کر کے اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا تو دنیا بھر میں تہلکہ مچ گیا محمد علی آغاز میں امریکہ کے مدعی نبوت آلیج محمد کو اسلام کا نمائندہ سمجھ کر اس کے حلقہ بگوش ہوئے لیکن جلد ہی فراڈ ان کی سمجھ میں آگیا اور وہ مالکم شہباز شہیدؒ کے ساتھ آلیج محمد کے مصنوعی اسلام سے برأت کا اعلان کرتے ہوئے صحیح العقیدہ مسلمان بن گئے اور اس وقت سے امریکہ اور دوسرے ممالک میں اسلام کی دعوت کو عام کرنے کے لیے مصروف عمل ہیں محمد علی کلے ایک وقت میں مکے بازی کے عالمی چیمپئن تھے اور ان کا مکہ قوت و طاقت کا نشان سمجھا جاتا تھا مگر اخباری رپورٹ کے مطابق اب وہ ہاتھوں میں رعشہ محسوس کرتے ہیں اور بولنے میں انہیں دقت ہوتی ہے رہے نام اللہ کا! محمد علی نے جو زندگی گزاری ہے اس میں دولت' شہرت' مدح و ستائش اور مادی زندگی کی سہولتوں کی کوئی کمی نہیں رہی انہوں نے زندگی کا ایک بڑا حصہ پرستاروں کے ہجوم اور ڈالروں کی چکا چوند میں بسر کیا ہے اور ان سب مراحل سے گزر کر وہ یہ شہادت تاریخ کے صفحات پر ریکارڈ کرا رہے ہیں کہ جو خوشی اور سکون اسلامی طرز زندگی میں ہے کسی اور جگہ نہیں ہے باقی سب ظاہری ٹیپ ٹاپ اور مصنوعی چمک دمک ہے آج کے دور میں اس سے بڑی شہادت اور کیا ہوگی؟ اور اس شہادت کے ساتھ محمد علی کلے مسلم نوجوانوں کے نام پیغام دے رہے ہیں کہ

"پاکستان' امریکہ اور دنیا کے مسلم اور غیر مسلم ملکوں کے نوجوان مسلمانوں تک میری یہ گفتگو پہنچا دیجئے کہ وہ امت مسلمہ کی مستقبل کی قیادت سنبھالنے کے لیے خود کو منظم کریں"

(جنگ لندن ۶ اکتوبر ۹۲ء)

اے کاش مغربی تہذیب و ثقافت کا دلدادہ اور مادہ پرستانہ افکار و نظریات سے مرعوب مسلم نوجوان محمد علی کلے کے اس حقیقت پسندانہ پیغام کی طرف کوئی توجہ دے سکے!

© rasailojaraid.com